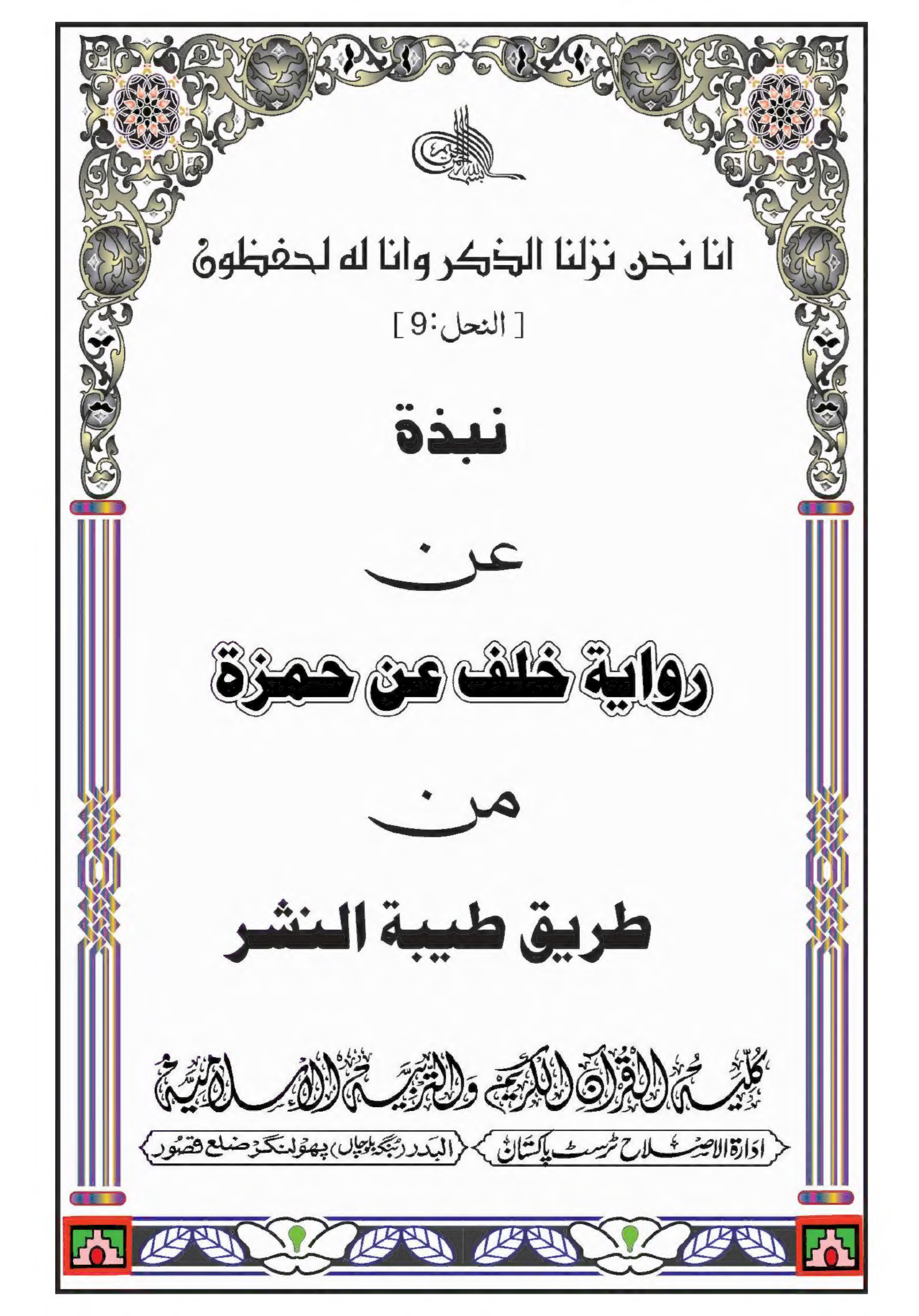


انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظون

[النحل: 9]

نبذة

عن

رواية خلف عن حمزة

من

طريق طيبة النشر

كلية القرآن الكريم والتربية الاسلامية

ادارة الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (بنگہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

امام حمزہ بن حبیب الزیات رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابوعمارہ حمزہ بن حبیب بن عمارہ بن اسماعیل الزیات کوفی تبع تابعی۔قراءت کے بڑے امام اور میراث کے بہت بڑے فاضل اور بے مثال شخصیت کے مالک تھے۔آپ فارس کے قیدیوں کی اولاد میں سے تھے۔ اور عبدالملک بن مروان کے زمانہ میں 80ھ/ 699ء میں کوفہ میں پیدا ہوئے۔اور عمر کے لحاظ سے صحابہ کرام کا دور پایا ممکن ہے کہ آپ نے ان میں سے کسی کی زیارت بھی کی ہو۔

آپ امام اعمش رحمہ اللہ اور عاصم رحمہ اللہ کے بعد کوفہ میں آپ سب سے بڑے امام القراء تھے۔آپ کا ذریعہ معاش یہ تھا کہ آپ عراق سے زیتون لے جا کر حلوان میں اور وہاں سے اخروٹ اور پنیر لا کر کوفہ میں فروخت کرتے تھے۔عبداللہ عجلی کہتے ہیں کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے امام حمزہ رحمہ اللہ سے فرمایا کہ بلاشبہ آپ دو چیزوں میں ہم پر غالب اور فائق ہیں،ان میں ہم آپ کی ہمسری نہیں کر سکتے ایک علم قراءت اور دوسرا علم میراث۔امام حمزہ رحمہ اللہ خود فرماتے ہیں کہ میں نے کتاب اللہ میں ایک حرف بھی اثر اور نقل کے بغیر نہیں پڑھا۔مروی ہے کہ آپ ہر ماہ میں تقریباً 25 مرتبہ قرآن ترتیل کے ساتھ ختم کرتے تھے۔

آپ پڑھانے پر تنخواہ نہ لیتے تھے یہاں تک کہ گرمی کے دنوں میں بھی شاگردوں کے ہاتھ سے پانی پینا پسند نہ کرتے تھے۔

شیوخ: آپ نے نو شیوخ سے عرضاً قرآن مجید پڑھا ہے۔جن میں سے چند یہ ہیں:

❶ ابواسحاق سبیعی رحمہ اللہ ❷ طلحہ بن مصرف رحمہ اللہ ❸ منصور بن ابی سلیم رحمہ اللہ

تلامذہ: آپ سے بے شمار شاگردوں نے قراءت کو روایت کیا ہے۔ان میں سے 55 مشہور و معروف ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

❶ حسین بن علی جعفر کوفی رحمہ اللہ ❷ سلیم بن عیسیٰ رحمہ اللہ ❸ ربیع بن زیاد رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے 156ھ/772ء میں بعمر 76 سال ابوجعفر منصوری کے دورِ خلافت میں وفات پائی۔ آپ کی قبر حلوان میں مشہور ومعرف ہے۔ عبدالرحمٰن بن ابی حماد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ کی قبر کی دو مرتبہ زیارت کی۔

خلف بن ھشام رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابومحمد خلف بن ہشام بن ثعلب بن خلف بن ثعلب بن ہیثم بن ثعلب بن داؤد بن مقم بن غالب اسدی هزّاره۔ آپ عالم، زاہد، ثقہ تھے۔ آپ 150ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ رہائش 'فِم صلح' تھی۔ آپ امام سلیم بن عیسیٰ رحمہ اللہ کے ممتاز شاگردوں میں سے تھے۔ آپ ہمیشہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپ نے 10 سال کی عمر میں قرآن حفظ کیا۔ اور 13 سال کی عمر میں علوم کی تحصیل اور حدیث کی سماعت شروع کی۔ خود فرماتے ہیں کہ مجھے عربیت میں ایک مشکل پیش آئی تو میں نے اس لیے 80 ہزار درہم خرچ کیے۔ یہاں تک کہ میں نے اس کو حفظ اور یاد کرلیا۔ آپ اپنے آپ کو'ھزّاد' کہلانا پسند نہ کرتے تھے، بلکہ فرماتے تھے: کہ مجھے مقری (معلم قرآن) کے لفظ سے پکارو۔

شیخ:

آپ امام حمزہ رحمہ اللہ سے ابوعیسیٰ سلیم بن عیسیٰ رحمہ اللہ کے واسطہ سے قراءت نقل کرتے ہیں۔ سلیم بن عیسیٰ رحمہ اللہ قراءت حمزہ کے سب سے ماہر تھے۔ خود فرماتے ہیں کہ میں نے امام حمزہ رحمہ اللہ سے 10 مرتبہ قرآن مجید پڑھا۔ نیز آپ ہی قراءت میں امام حمزہ رحمہ اللہ کی جانشین بنے۔

تلامذہ: آپ کے بےشمار شاگردوں میں سے 25 مشہور ومعروف شاگردوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

1. اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ
2. احمد بن یزید حلوانی رحمہ اللہ
3. ادریس بن عبدالکریم رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے 7 جمادی الثانی 229ھ بروز ہفتہ کو بعمر 79 سال بغداد میں روپوشی کی حالت میں بزمانہ جہمیہ وفات پائی۔ روپوشی کے اسباب معلوم نہیں ہوسکے۔

الاصول وفروش

باب البسملة

بین السورتین میں ان کے لیے صرف 'وصل' ہے۔

باب المد والقصر

❶ مد متصل و منفصل: طول جیسے: (جَآءَ - لِمَآ اَصَابَهُمْ)

❷ مد المبالغة: یہ 'لام تبرئة' میں ہوتی ہے۔ اس کی مقدار توسط ہے۔ اور یہ قرآن مجید میں 43 مقامات پر آئی ہے۔ وہ یہ ہیں:

	حروف	سورتیں		حروف	سورتیں
1	لَارَيْبَ	البقرة: 2 وال عمران: 9، 25 والنساء: 87 والانعام:12 ويونس:37 والاسراء:99 والكهف:21 والحج:7 والسجدة:2 وغافر:59 وشورى:7 والجاثية:26، 32	2	لَاجُنَاحَ	البقرة:158، 229، 230، 233 معًا 234، 235، 236، 240 والنساء:23، 24، 102، 128 والاحزاب:51، 55 والممتحنة:10
3	لَاعِلْمَ	البقرة:32	4	لَاشِيَةَ	البقرة:71
5	لَاعُدْوَانَ	البقرة:193 والقصص:28	6 7 8	فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَاجِدَالَ	البقرة:197
9	لَاطَاقَةَ	البقرة:249، 286	10	لَاخَلَاقَ	ال عمران:77
11	لَاغَالِبَ	آل عمران:160 والانفال:48	12	لَاخَيْرَ	النساء:114
13	فَلَا كَاشِفَ	الانعام:17 ويونس:107	14	لَامُبَدِّلَ	الانعام:34، 115 والكهف:27
15	لَا شَرِيْكَ	الانعام:163	16	فَلَاهَادِيَ	الاعراف:186
17	لَا مَلْجَاَ	التوبة:118	18	لَاتَبْدِيْلَ	يونس:64 والروم:30
19	فَلَا رَآدَّ	يونس:107	20	لَا جَرَمَ	هود:22 والنحل:23، 62، 109 وغافر:43
21	لَاعَاصِمَ	هود:43	22	فَلَا كَيْلَ	يوسف:60

23	لَا تَثْرِيْبَ	يوسف:92
25	لَا مُعَقِّبَ	الرعد:41
27	لَا مِسَاسَ	طه:97
29	فَلَا كُفْرَانَ	الانبياء:94
31	لَا بُشْرٰى	الفرقان:22
33	لَا قِبَلَ	النمل:37
35	فَلَا فَوْتَ	سباء:51
37	فَلَا مُرْسِلَ	الفاطر:2
39	لَا ظُلْمَ	غافر:17
41	لَا مَوْلٰى	محمد:11
43	لَا وَزَرَ	القيامة:11

24	لَا مَرَدَّ	الرعد:11والروم:43 والشورى:47
26	لَا قُوَّةَ	الكهف:39
28	لَا عِوَجَ	طه:108
30	لَا بُرْهَانَ	المومنون:117
32	لَا ضَيْرَ	الشعراء:50
34	لَا مُقَامَ	الاحزاب:13
36	فَلَا مُمْسِكَ	الفاطر:2
38	فَلَا صَرِيْخَ	يٰسٓ:43
40	لَا حُجَّةَ	الشورى:15
42	فَلَا نَاصِرَ	محمد:10

ان سے [فَلَا خَوْفٌ] مستثنیٰ ہے۔ کیونکہ یہ لا 'لا مشابہ بلیس' ہے۔

❸ **لفظ 'شَیْءٍ'**: (حیث وقع) اس کلمہ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں:

{1} سکتہ {2} عدم سکتہ {3} توسط

❹ عین مریم اور عین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: {1} قصر {2} توسط {3} طول

باب میم الجمع

❶ ہر وہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'ھاء' ہو اور 'ھاء' سے پہلے کسرہ یا یائے ساکنہ ہو۔ تو وہاں خلف ھاء' میم کو ضمہ دے کر پڑھتے ہیں۔ بشرط یہ کہ میم جمع پر وقف نہ کیا جائے۔ جیسے: (عَلَيْهِمُ الذِّلَّة - بِهِمُ الْاَسْبَاب)

❷ البتہ تین لفظ [عَلَيْهُمْ ، اِلَيْهُمْ ، لَدَيْهُمْ] میں وقفاً و وصلاً ہر حالت میں ھاء کو مضموم پڑھتے ہیں۔ اور اگر مابعد ساکن ہو تو وہ صل میں میم کو بھی مضموم پڑھتے ہیں۔ (عَلَيْهُمُ الْقِتَال - عَلَيْهُمْ اَنْفُسَهُمْ)

باب فی احکام النون الساکنة والتنوین

جب نون ساکن وتنوین کے بعد (و ، ی) آجائے تو اس میں وہ عدم غنہ (یعنی ادغام تام) کرتے ہیں۔ جیسے: (مَنْ يَّقُوْلُ - مِنْ وَّالٍ)

﴿ باب هاء الكناية ﴾

زيادات الطيبة	من طريق الشاطبية	الفاظ
×	اسکان	يُؤَدِّهٖ (ال عمران:75، معًا)۔ نُوَلِّهٖ نُصْلِهٖ (النساء:115) نُؤْتِهٖ (ال عمران:145، معًا والشوریٰ:20)
×	صلہ	وَيَتَّقِهِ (النور:52)

﴿ باب همز المفرد ﴾

❶ يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ: (حیث وقع) کے ہمزہ میں ابدال کرتے ہیں۔

❷ هُزُوًا - كُفُوًا : (حیث وقع) کوسکون اور ہمزہ سے [هُزْؤًا - كُفْؤًا] پڑھتے ہیں۔

❸ ءَاِنَّكُمْ (الاعراف:81 والعنکبوت:28)- اَئِنَّ لَنَا (الاعراف:113)- ءَامَنْتُمْ: (الاعراف:123 وطٰهٰ:71 و الشعراء:49)- ءَاَنْ كَانَ (نٓ:14)- ان کلمات کووہ استفہام اوردوسرے ہمزہ میں تحقیق بلاادخال سے پڑھتے ہیں۔

❹ ءَآلذَّكَرَيْنِ (الانعام:143-144)- آٰللّٰهُ (یونس:59-النمل:59)- آٰلْئٰنَ (یونس:51-91)
ان کلمات میں ان کے لیے دووجوہ ہیں: (1) ابدال مع المد (2) تسہیل

﴿ باب الفتح والإمالة ﴾

❶ ذوات الیاء اورذوات الراء میں مطلقاً امالہ کرتے ہیں۔جیسے:[مُوسٰى - نَصَارٰى]

❷ رؤوس الآیۃ سورتوں میں بھی ان کے لیے امالہ ہے۔

وہ سورتیں یہ ہیں: ''طٰهٰ - النجم - المعارج - القيامة - النازعات - عبس - الاعلى - الشمس - الليل - الضحى - العلق.'' البتہ ان سے تین کلمات مستثنیٰ ہیں:[دَحٰهَا (النازعات:30)۔ تَلٰهَا ، طَحٰهَا (الشمس:2، 6)۔ سَجٰى (الضحى:2)]

❸ [خَابَ - خَافَ - طَابَ - زَاغَ - ضَاقَ - حَاقَ - زَادَ - جَآءَ - شَآءَ - رَانَ] ان کلمات کے الفات میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔بشرط یہ کہ بصیغہ ماضی اور ثلاثی مجردہوں۔خواہ مذکرہوں یامؤنث مفردہوں یا جمع۔لیکن [زَاغَ] سے جومؤنث کا صیغہ [زَاغَتْ] ہے،وہ امالہ سے مستثنیٰ ہے۔

❹ لفظ [نَاٰ - رَاٰى] میں الف کے ساتھ 'ن' اور 'را' کے فتحہ میں بھی امالہ کرتے ہیں۔اوروصلاً صرف راء کے فتحہ میں امالہ کرتے ہی۔جیسے:(رَاَ الْقَمَرَ)

5 [اَلْاَبْرَارِ - اَلْاَشْرَارِ - اَلتَّوْرٰىةَ] ان کلمات کے الفات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

{1} تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) {2} امالہ (زیادت الطیبۃ)

6 لفظ [اَلْقَهَّارِ (حیث وقع) - اَلْبَوَارِ (ابراھیم:28)] کے الف میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

{1} تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) {2} فتح (زیادت الطیبۃ)

7 حروف مقطعات میں سے چار حروف (را - طا - حا - یا - ھا) میں امالہ کرتے ہیں۔ لیکن اس سے سورۃ یٰسٓ کے یاء مستثنٰی ہے اس میں ان کی لیے دو وجوہ ہیں:

{1} امالہ (بطریق الشاطبیۃ) {2} تقلیل (زیادت الطیبۃ)

﴿ باب امالة هاء التانيث وما قبلها فی الوقف ﴾

تائے تانیث کے ماقبل فتح میں وقف کی حالت میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

1 **بطریق الشاطبیۃ:** ہر جگہ فتح

2 **زیادات الطیبۃ:** اس میں ان کے لیے دو مذاہب ہیں:

{1} **مذہب خاصۃ:** تائے تانیث کے ماقبل (فَجَثَتْ زَيْنَبُ لِذَوْدِ شَمْسٍ) میں سے کوئی حرف آجائے۔ یا لفظ (اَكْهَرُ) میں سے کوئی حرف آجائے اور اس میں دو شرائط (① ماقبل یائے ساکنہ ہو۔ ② یا کسرہ ہو۔) پائی جائیں، تو اس میں امالہ کرتے ہیں۔

{2} **مذہب عامۃ:** تائے تانیث کے ماقبل (اَلِفْ) کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو اس میں امالہ کرتے ہیں۔

﴿ باب حروف قربت مخارجها ﴾

1 لفظ [يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ] (البقرۃ:284) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

{1} ادغام (بطریق الشاطبیۃ) {2} اظہار (زیادت الطیبۃ)

2 لفظ [بَلْ طَبَعَ] (النساء:155) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

{1} اظہار (بطریق الشاطبیۃ) {2} ادغام (زیادت الطیبۃ)

﴿ باب السكت ﴾

سکتہ میں ان کے لیے چھ مذاہب ہیں:

1. اَلْ ، شَیْء میں سکتہ
2. اَلْ ، شَیْء ، ساکن المفصول میں سکتہ
3. اَلْ ، شَیْء ، ساکن المفصول، ساکن الموصول میں سکتہ
4. اَلْ ، شَیْء ، ساکن المفصول، ساکن الموصول، مدمنفصل میں سکتہ
5. اَلْ ، شَیْء ، ساکن المفصول، ساکن الموصول، مدمنفصل، مدمتصل میں سکتہ
6. مطلقاً عدم سکتہ

﴿ باب وقف حمزة ﴾

1. <u>بطریق الشاطبیۃ:</u> اس کے لیے "تحفة الخلان فی الوقف علی الهمزلحمزة وهشام" کا مطالعہ کریں۔

2. <u>زیادات الطیبۃ:</u>

﴿1﴾ ان کے لیے "متوسط بکلمة" میں بھی تخفیف ہے۔اس سے مراد وہ ہمزہ مبتدءَ ہے جو کسی کلمہ کے آنے کی وجہ سے متوسط ہو جائے۔ جیسے:[یُوْسُفُ اَیُّهَا - مِنْ ذُرِّیَّاتِ اٰدَمَ - بِهٖٓ اَحَدًا] ان کلمات پر وقف کی حالت میں[یُوْسُفُ وَیُّهَا - مِنْ ذُرِّیَّاتِ یَادَمَ - بِهٖ یَّحَدًا] پڑھیں گے۔

اس کی مفصل توضیح کے لیے "حلية السفرة البررة فيما زادته الطيبة على الشاطبية والدرة، باب وقف حمزة وهشام على الهمز، ص: 71" کا مطالعہ کریں۔

﴿2﴾ جب ہمزہ متوسطہ بلام تعریف پر کریں۔ جیسے:[اَلْاَرْض - اَلْاِنْسَان] تو اس میں ان کے لیے نقل وسکتہ کے ساتھ (زیادت الطیبۃ) تحقیق بھی جائز ہے۔

<u>اور یاد رہے کہ</u> جب وقف کی حالت میں ہمزہ مدّیہ میں تغیر ہو جائے تو اس وقت اس میں سکتہ جائز نہیں ہے۔

جیسے:[هٰٓاَنْتُمْ - هٰٓؤُلَآءِ - مِنَ السَّمَآءِ - الْمَلٰٓئِکَةُ]

﴿ باب التکبیرات ﴾

مکمل قرآن میں ہر دو سورتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورة التوبة کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورة الضحیٰ کے شروع سے لے کر سورة الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴿ باب یاءات اضافة ﴾

لفظ[مَحْيَايَ](الانعام:162) کی یاءکوفتحہ سے پڑھتے ہیں،باقی ہر جگہ یاءات اضافت کوساکن پڑھتے ہیں۔

﴿ باب یاءات زوائد ﴾

[وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ(ابراھیم:40)- اَتُمِدُّوْنَنِ (النمل:36)]ان کلمات میں صرف بحالت وصل یاءزائدہ پڑھتے ہیں۔

﴿ باب الوقف علی مرسوم الخط ﴾

[وَمَا اَنْتَ تَهْدِ الْعُمْيِ (الروم:53)] کی 'دال' پر وقف کی حالت میں:

① اثبات الیاء(بطریق الشاطبیة)   ② حذف الیاء(زیادت الطیبة)

﴿ باب التحریرات ﴾

❶

سکتہ	ہر جگہ	متوسط بکلمۃ	تحقیق
[كُلُّ فِرْقٍ] (الشعراء:63)	تفخیم	تائے تانیث (وقفاً)	مذہب خاصہ: امالہ مذہب عامہ: وجھان
متوسط بزائد	تغیر	لفظ "شیء"	توسط ممنوع
[يُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ] (البقرۃ:284)	اظہار	[اَلْبَوَارِ] (الابراھیم:28)	فتح
[اَلْاَبْرَارِ، اَلتَّوْرٰىةَ]	امالہ	ساکن المفصول (وقفاً)	نقل۔ جیسے: (مِنْ اَجْلِ)
لام تبرئۃ	قصر	[اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ] (المرسلت:20)	ادغام تام
[بَلْ طَبَعَ] (النساء:155)	اظہار	باب "آلْئٰنَ"	ابدال
لفظ [يٰسٓ]	امالہ	[تَهْدِ الْعُمْيِ] (الروم:53)	حذف واثبات الیاء
لفظ [اَلْقَهَّارِ]	فتح، تقلیل		

❷

سکتہ	ساکن الموصول	متوسط بکلمۃ	تغیر
[كُلُّ فِرْقٍ] (الشعراء:63)	تفخیم	تائے تانیث (وقفاً)	مذہب خاصہ: وجھان مذہب عامہ: ممنوع
لفظ [يٰسٓ]	امالہ	لفظ "شیء"	توسط ممنوع
[يُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ] (البقرۃ:284)	اظہار	[اَلْقَهَّارِ (حیث وقع)، اَلْبَوَارِ (الابراھیم:28)]	فتح، تقلیل
[اَلْاَبْرَارِ، اَلتَّوْرٰىةَ]	امالہ	لام تبرئۃ	توسط
[بَلْ طَبَعَ] (النساء:155)	اظہار	[اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ] (المرسلت:20)	ادغام تام وناقص
باب "آلْئٰنَ"	وجھان	[تَهْدِ الْعُمْيِ] (الروم:53)	حذف واثبات الیاء

﴿ باب التحریر ﴾

① **سکتہ عام کرنے کے ساتھ درج ذیل احکام کی رعایت کرنا ضروری ہے:**

❶ متوسط بکلمہ میں صرف تحقیق

❷ لام تبرئہ میں صرف قصر

❸ متوسط بزوائد میں صرف تغییر

❹ تائے تانیث (وقفاً): **مذہب خاصہ** میں صرف امالہ اور **مذہب عامہ** میں دونوں وجہیں

❺ لفظ "شیء" میں توسط ممنوع

❻ لفظ [یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ] (البقرۃ:284) میں صرف اظہار

❼ لفظ [اَلۡاَبۡرَارِ، اَلتَّوۡرٰىۃ] میں صرف امالہ۔ اور لفظ [اَلۡبَوَارِ] (الابراھیم:28) میں صرف فتح

❽ ساکن المفصول میں وقفاً صرف نقل۔ جیسے: (مِنۡ اَجۡلِ)

❾ [کُلُّ فِرۡقٍ] (الشعراء:63) کی راء میں دونوں وجہیں۔ لیکن اگر تخفیم الراء کریں گے تو باب "آٰلۡـٰٔنَ" میں صرف ابدال ہوگا۔

❿ [اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ] (المرسلت:20) میں صرف ادغام تام

② **تائے تانیث عامہ وخاصہ میں امالے کے ساتھ درج ذیل احکام کی رعایت کرنا ضروری ہے:**

❶ سکتہ: "ساکن المفصول" یا "ساکن الموصول" یا "سکتہ عام"۔

❷ تائے تانیث عامہ میں امالے کے ساتھ وقفاً صرف نقل ہوگی۔ جیسے: (مِنۡ اَجۡلِ)

❸ اسی طرح تائے تانیث عامہ کے ساتھ ہمزہ منفصل خواہ مدہ ہو میں یا متحرک، اس میں تحقیق ہوگی۔

③ **لام تبرئہ کے ساتھ درج ذیل احکام کی رعایت کرنا ضروری ہے:**

❶ سکتہ: "ساکن المفصول" یا "ساکن الموصول"

❷ اگر اس کے ساتھ ساکن الموصول پر سکتہ کریں تو امالہ عام ممنوع اور امالہ خاص میں دونوں وجوہ جائز ہیں۔ اور اگر اس کے ساتھ ساکن المفصول پر سکتہ کریں تو (اَلۡاَرۡض ، مِنۡ اَجۡرِ) میں وقفاً (سکتہ)۔ اور المتوسط بزائد میں (تحقیق)۔ اور ھائے تانیث میں (فتح) ہوگا۔

❸ [اَلۡاَبۡرَارِ ، اَلتَّوۡرٰىۃ] میں صرف امالہ کیا جائے گا۔

④ توسیط "شَیْء" کے ساتھ درج ذیل احکام کی رعایت کرنا ضروری ہے:

❶ اَلْ ، شَیْء میں سکتہ، یا اَلْ ، شَیْء ، ساکن المفصول میں سکتہ

❷ لفظ[اَلْقَهَّارِ - اَلْبَوَارِ(الابراهيم:28)-اَلتَّوْرٰةَ] میں صرف تقلیل کی جائے گی۔

⑤ [كُلُّ فِرْقٍ] (الشعراء:63) کی ترقیق کے ساتھ درج ذیل احکام کی رعایت کرنا ضروری ہے:

❶ تائے تانیث میں عدم امالہ

❷ اسی طرح اس کے ساتھ ہمزہ منفصل خواہ مدہ ہو میں یا متحرک' اس میں تحقیق ہوگی۔

❸ لام تبرئہ میں صرف قصر کی جائے گا۔

⑥ متوسط بکلمہ میں تغییر درج ذیل احکام کے ساتھ ممنوع ہے:

❶ اَلْ ، شَیْء اور سکتہ عام کے ساتھ

❷ توسیط شیء کے ساتھ

⑦ [يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ] (البقرة:284) کا ادغام صرف درج ذیل احکام کے ساتھ آئے گا:

❶ اَلْ ، شَیْء میں سکتہ کے ساتھ

❷ اَلْ ، شَیْء میں سکتہ، اور توسیط شَیْء کے ساتھ

⑧ سکتہ منفصل کے ساتھ: باب " آٰلْئٰنَ " میں ابدال خاص ہے۔

⑨ سکتہ موصول کے ساتھ: باب " قرار " کی تقلیل ممنوع ہے۔

⑩ لفظ[يٰسٓ] کی تقلیل ممنوع ہے: سکتہ موصول وسکتہ عام کے ساتھ۔

⑪ لفظ[بَلْ طَبَعَ] (النساء:155) کا ادغام ممنوع ہے: تمام سکتوں کے ساتھ۔

﴿ تمّت بحمد الله وحسن توفيقه ﴾

